رباعیات

حاصلاتِ تعلّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ : (۱)نسبتاً طویل کلام سُن کر اپنے لفظوں میں بیان کرسکیں۔ (۲)بیت بازی کی محفل میں مستند اور معیاری شعر پڑھ سکیں۔ (۳)کسی شعری فن پارے کی اصطلاحات کی شناخت کرسکیں۔
مثلاً: مسدس، مخمس، مرثیہ وغیرہ کی شناخت

میر انیسؔ

- **پیدایش :** ۱۸۰۳ء فیض آباد
- **وفات :** ۷ دسمبر، ۱۸۷۴ء لکھنؤ
- **تصانیف :** رباعیات، سلام، مراثی

نافہم سے کب دادِ سخن لیتا ہوں
دشمن ہو کہ دوست سب کی سن لیتا ہوں
چھپتی نہیں، بوے دوستانِ یک رنگ
کانٹوں کو ہٹا کے پھول چن لیتا ہوں

امجدؔ حیدرآبادی

- **پیدایش :** یکم جنوری ۱۸۷۸ء حیدرآباد دکن
- **وفات :** ۳۱ - جنوری ۱۹۶۱ء حیدرآباد دکن
- **تصانیف :** گلستانِ امجد، حکایاتِ امجد، صبحِ امجد، پیامِ امجد، رباعیاتِ امجد

ہر چیز مُسبّبِ سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو

جوؔش ملیح آبادی (شبّیر حَسن خان)

- **پیدایش :** ۵ - دسمبر ۱۸۹۸ء ملیح آباد لکھنؤ
- **وفات :** ۲۲ - فروری ۱۹۸۲ء اسلام آباد
- **تصانیف :** "روحِ ادب" (مجموعہ نظم و نثر)، "شعلہ و شبنم" (نظموں اور غزلوں کا مجموعہ)، "جنون و حکمت" (رباعیوں کا مجموعہ)، "یادوں کی برات" (آپ بیتی)

عرفانِ حیات

دنیا میں ہیں بے شمار آنے والے
آتے ہی رہیں گے روز جانے والے
عرفانِ حیات ہو مبارک تجھ کو
اے شدتِ غم پہ مسکرانے والے

صاؔدق دہلوی (صادق حسین نقوی)

- **پیدایش :** ۱۸۹۵ء لدھیانہ (ہندوستان)
- **وفات :** ۱۹۷۷ء کوئٹہ
- **تصنیف :** رباعیاتِ صادق

حبِ وطن

جلوہ ہو تو سورج کی کرن ہی میں رہو
تم پھول اگر ہو تو چمن ہی میں رہو
ہر لمحہ رہے یادِ وطن حبِ وطن
پردیس میں رہ کر بھی وطن ہی میں رہو

مشق

سوال نمبر۱ : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) انیؔس نے اپنی رباعی میں کن دو خوبیوں کا ذکر کیا ہے ؟ وہ خوبیاں بیان کیجیے۔
(ب) جوؔش نے اپنی رباعی میں زندگی کی کیا حقیقت بیان کی ہے ؟
(ج) امجدؔ حیدرآبادی نے اپنی رباعی میں کیا نصیحت کی ہے ؟ تفصیل سے بتائیے۔
(د) حبِّ وطن کے تقاضے کے طور پر صاؔدق دہلوی نے کیا ترغیب دی ہے ؟ واضح کیجیے۔
(ہ) اپنی پسند کی کوئی اور رباعی تحریر کیجیے۔ پسند کی وجہ بھی لکھیے۔

سوال نمبر۲ : رباعی کے کیا معنی ہیں ؟ اس کی ہیئت بیان کیجیے۔

سوال نمبر۳ : جوش ملیح آبادی کی رباعی کا مرکزی خیال لکھیے۔

سوال نمبر۴ : صاؔدق دہلوی کی رباعی "حبِّ وطن" سے ہمیں کیا تعلیم ملتی ہے ؟

سوال نمبر۵ : لفظ مُسبِّب کے کیا معنی ہیں اور امجدؔ حیدرآبادی نے اپنی رباعی میں کیا پیغام دیا ہے ؟

سوال نمبر۶ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(۱) انیؔس کی رباعی میں "یک رنگ" سے مُراد ہے:
(الف)ایک رنگ والے (ب)محفل والے (ج)خلوص والے (د)مطلبی

(۲) لفظ "مسبب" کا درست تلفظ ہے:
(الف)مُسَبَبْ (ب)مَسَبَّب (ج)مِسبَّب (د)مُسَبِّب

(۳) جوؔش کی رباعی میں "عرفانِ حیات" کا مطلب ہے:
(الف)زندگی کی حقیقت کو سمجھنا (ب)زندگی کی مشکلات کو سمجھنا
(ج)زندگی کے مسائل کو حل کرنا (د)ایک شخص کا نام

(۴) میر انیؔس کی رباعی ہمیں تعلیم دیتی ہے:
(الف)اپنی مرضی چلانا چاہیے (ب)لوگوں کی خوبیاں دیکھنی چاہیے
(ج)برداشت سے کام لینا چاہیے (د)بے شعور لوگوں سے تعریف سننا چاہیے

(۵) صاؔدق دہلوی کی رباعی ہمیں تعلیم دیتی ہے:
(الف)گلستان کی (ب)حبِ وطن کی
(ج)باغ کا گوشہ بننے کی (د)گھر کو یاد رکھنے کی

سرگرمیاں

- طلبہ مختلف گروپوں میں تقسیم ہوجائیں گے اور ہر گروپ ایک ایک رباعی زبانی یاد کرکے دوسرے گروپ کو سنائے۔ دوسرا گروپ کتاب سے تصدیق کرکے پہلے گروپ کی اصلاح کرے گا۔ اسی طرح پہلا گروپ کتاب دیکھ کر دوسرے گروپ کی اصلاح کرے گا۔
- ان رباعیات کا کچھ نہ کچھ اثر انسانی اخلاق پر پڑتا ہے لہٰذا ہر گروپ ایک ایک رباعی لے لے گا اور اس کی تشریح و توضیح کرکے دوسرے گروپ کو سنائے گا۔
- طلبہ بیت بازی کا اہتمام کریں گے۔ معلّم/ معلّمہ فیصلہ کریں گے کہ کس گروپ سے بیت بازی کا آغاز کیا جائے یا طلبہ خود ہی چِٹ اٹھا کر فیصلہ کریں گے۔

- رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعے لازماً ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ تیسرے مصرعے میں قافیہ ضروری نہیں۔
- رباعی کے پہلے تین مصرعے تین سیڑھیوں کی طرح ہوتے ہیں جو قاری کو بہ تدریج ایک ایسی بلندی تک لے جاتے ہیں جہاں چوتھا مصرع اپنا بھرپور جلوہ دکھاتا اور بات مکمل کرتا ہے۔ رباعی کہنے کے لیے بارہ اوزان مخصوص ہیں۔
- رباعی کے لیے کوئی موضوع مخصوص نہیں ہے۔ عام طور پر اس میں فلسفیانہ، اخلاقی اور نصیحت آموز مضامین بیان کیے جاتے ہیں۔

برائے اساتذہ

- معلّم / معلّمہ طلبہ کی سرگرمیوں کی نگرانی کیجیے اور ضرورت پڑنے پر ان کی اصلاح کیجیے۔
- رباعی کی تعریف اور تشریح طلبہ کو اچھی طرح بتائیے۔